الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **bin jawed**
Address :> **karachi, pakistan**
Subject :> **TALAQ**
Writer :>

Serial No :> **9897**
Fatwa No :>
Date :> **10/1/2010**
Email :>

agarkoi larki bila waja apne shauhar se talaq mange ya khula mange tau shauhar ko kia karna chaiye n larki k liay kia hukum hai?
biwi ko kisi qism ki koi pareshani nahi hai shauhar se nahi uska shauhar badkaar hai na koi ghalat aadat me mashgool hai hata k biwi khud kehti hai k mere shauhar me koi burai nahi hai bal k uski tareef karti hai lekin talaq ka mutalba b karti hai aur yaha tak k shauhar k pura mard hone aur uski bharpoor quwaat aur tawanai ki mutaradif b hai lekin wohi baat hai k talaq ka aur khula ka mutalbah karti hai.... ap kuch aisi baatain likhain k wo agar ye parhe tau usko sharam ai aur apne shauhar ki baato ko mane nafarmani na kare naiz shauhar ko bhi kuch mashwara dain.

اگر کوئی لڑکی بلاوجہ اپنے شوہر سے طلاق مانگے یا خلع مانگے تو شوہر کو کیا کرنا چاہیئے اور لڑکی کیلئے کیا حکم ہے؟ بیوی کو کسی قسم کی کوئی پریشانی نہیں ہے شوہر سے، نہ ہی اس کا شوہر بدکار ہے نہ کوئی غلط عادت میں مشغول ہے حتی کہ بیوی خود کہتی ہے کہ میری شوہر میں کوئی برائی نہیں ہے بلکہ اس کی تعریف کرتی ہے لیکن طلاق کا مطالبہ بھی کرتی ہے اور یہاں تک کہ شوہر کے پورا مرد ہونے اور اسکی بھرپور قوت اور توانائی کی معترف بھی ہے لیکن وہی بات ہے کہ طلاق کا اور خلع کا مطالبہ کرتی ہے۔
آپ کچھ ایسی باتیں لکھیں کہ وہ اگر یہ پڑھیں تو اسکو شرم آئے اور اپنے شوہر کی باتوں کو مانے نافرمانی نہ کرے۔ نیز شوہر کو بھی کچھ مشورہ دیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

جو عورت اپنے خاوند سے بغیر کسی وجہ اور عذر کے طلاق یا خلع کا مطالبہ کرے ایسی عورت کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت وعیدیں بیان فرمائی ہیں چنانچہ ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ ایسی عورت جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گی۔ اس لئے سائل کی بیوی کو چاہیئے کہ اپنا گھر آباد کرنے اور بسانے کی فکر کرے اور شوہر کو راضی رکھنے کی کوشش کرے اور شوہر کو بلاوجہ پریشان کرنے سے اجتناب کرے۔ تاہم سائل کی بیوی کو شوہر سے اگر واقعۃً کوئی شکایت یا کوئی شرعی عذر ہو تو اس کو وضاحت کیساتھ لکھ کر یہ سوال دوبارہ ای میل کردیں ان شاء اللہ حکمِ شرعی سے بھی آگاہ کردیا جائے گا۔

وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما امرأۃ سالت زوجها طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیها رائحۃ الجنۃ ۔ الحدیث ۔ (مشکوۃ: ج۱ ص۲۸۳) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱، ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
محمد نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲، ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳، ذیقعدہ ۱۴۳۱ھ

9897
25/10/10

تاہم اگر سائل کی بیوی ہر طرح سمجھانے کے باوجود علیحدگی لینے پر ہی مُصر ہو اور نباہ کی کوئی صورت ممکن نہ ہو تو اس صورت میں شوہر عقدِ خلع کرنے میں گناہ گار نہیں ہوگا۔

کما فی المشکوۃ: عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أیما امرأۃ سألت زوجھا طلاقاً فی غیر ما بأس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ. رواہ الترمذی اھ (ص ۲۸۳)۔

وفیھا ایضاً: عن أبی ھریرۃ قال قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أی النساء خیر؟ قال: التی تسرہ إذا نظر وتطیعہ إذا أمر ولا تخالفہ فی نفسھا ولا مالھا بما یکرہ. رواہ النسائی اھ (ص ۲۸۳)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد بلال معاویہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶۶
۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ لہٗ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳۰/۳/۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible] الحکیم
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
[illegible] ۱۴۳۲ھ

۹۸۹۷
۲۹/۳/۱۴۳۲ھ

12/3/11